يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا

وہ عذر پیش کریں گے	تمہاری طرف	جب	تم واپس آؤ گے	ان کی طرف	کہہ دیجیے	نہ	تم عذر پیش کرو

مسلمانو! جب تم جہاد سے واپس آ کر منافقوں کے پاس پہنچو گے وہ تمہارے سامنے بہانے کریں گے۔ تم ان سے کہنا ”بہانے نہ

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ

ہرگز نہ ہم مانیں گے	تم کو	بے شک	بتا دی ہیں ہمیں	اللہ نے	بعض	تمہاری خبریں	اور اب وہ دیکھے گا	اللہ	تمہارے عمل

بناؤ۔ ہم تمہاری بات ہرگز نہیں مانیں گے۔ اللہ نے ہمیں تمہارے حالات بتا دیئے ہیں۔ اب اللہ اور اس کا رسول ﷺ

وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

اور اُس کا رسول	پھر	تم لوٹائے جاؤ گے	طرف	جاننے والے	غیب کے	اور ظاہر کے	پھر وہ بتائے گا تمہیں

تمہارے اعمال دیکھیں گے۔ پھر تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو ظاہر اور غیب کا علم رکھنے والا ہے۔ وہ تمہیں بتا دے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿94﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ

جو کچھ	تم تھے	تم عمل کرتے	جلد وہ قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمہارے لیے	جب	تم لوٹ کر جاؤ گے

جو کچھ تم کرتے رہے ہو“ مسلمانو! منافق لوگ تمہاری واپسی پر تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے

اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ

اُن کی طرف	تاکہ تم درگزر کرو	ان سے	پس تم درگزر کرو	ان سے	بے شک وہ	گندے ہیں

تاکہ تم ان سے درگزر کرو۔ لہٰذا تم ان سے درگزر کرو۔ یقیناً وہ ناپاک ہیں۔

وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿95﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ

اور ٹھکانا ان کا	جہنم ہے	بدلہ ہے	جو	وہ تھے	وہ کماتے	وہ قسمیں کھاتے ہیں	تمہارے لیے

ان کا ٹھکانا جہنم ہے جو ان کے کرتوتوں کا بدلہ ہے۔ وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے

لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ

تاکہ تم راضی ہو جاؤ	ان سے	پس اگر	تم راضی ہو گئے	ان سے	تو بے شک	اللہ	نہیں	وہ راضی ہوگا	سے

تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ لیکن اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ تو اللہ ہرگز

الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿96﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ

لوگوں	نافرمان	بدو لوگ	بہت سخت ہیں	کفر میں	اور منافقت میں	اور زیادہ لائق ہیں

ایسے نافرمانوں سے راضی نہ ہو گا۔ دیہاتی لوگ کفر و منافقت میں زیادہ سخت ہیں اور جہالت کی وجہ سے دین

اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿97﴾

کہ نہیں وہ جانتے	حدوں کو	جو	اس نے نازل کیں	اللہ نے	پر	اس کا رسول	اور اللہ ہے	بہت جاننے والا	خوب حکمت والا

کے احکام نہیں جانتے جو اللہ نے اپنے رسول ﷺ پر نازل کیے ۔ اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ

اور بعض	بدو ہیں	جو	وہ سمجھتے ہیں	اسے جو وہ	وہ خرچ کرتے ہیں	چٹی	اور وہ انتظار میں ہیں	تمہارے لیے

اور دیہاتیوں میں ایسے بھی ہیں جو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو جرمانہ سمجھتے ہیں اور وہ تمہارے لیے زمانے کی

الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿98﴾ وَمِنَ

زمانے کی گردشوں کی	اُن پر ہے	گردش	برائی کی	اور اللہ ہے	بہت سننے والا	خوب جاننے والا	اور بعض

گردشوں کے منتظر ہیں۔ حالاں کہ برے دن خود ان پر آنے والے ہیں۔ اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ دیہاتیوں میں

الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ

بدو ہیں	جو	وہ ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور دن	آخرت پر	وہ پکڑتے ہیں	ان کو جو	وہ خرچ کرتے ہیں

وہ بھی ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، اسے اللہ

قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ

تقرب کا ذریعہ	نزدیک اللہ کے	اور دعائے خیر	رسول کی	آگاہ رہو	بے شک وہ	قرب کا ذریعہ ہے	ان کے لیے

کے ہاں قرب کا سبب اور رسول ﷺ کی دعائیں لینے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ یقیناً ان کا مال خرچ کرنا اُن کے لئے قرب کا

12 ع 10 1 سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِىْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿99﴾ ع وَالسّٰبِقُوْنَ

عنقریب وہ داخل کرے گا ان کو	اللہ	میں	اپنی رحمت	بے شک	اللہ ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	اور سبقت لے جانے والے ہیں

ذریعہ ہے۔ اللہ عنقریب انہیں اپنی رحمت کے سائے میں جگہ دے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ مہاجرین

الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ

پہلے لوگ	سے	مہاجرین	اور انصار سے	اور جو	انہوں نے پیروی کی ان کی	نیکی کے ساتھ

اور انصار میں جو لوگ سب سے مقدم ہیں اور وہ جنہوں نے خوبی کے ساتھ ان کی پیروی کی،

رَّضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ

وہ راضی ہوا	اللہ	ان سے	اور وہ راضی ہوئے	اس سے	اور اس نے تیار کیے ہیں	ان کے	باغات	وہ بہتی ہیں

اللہ اُن سب سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے'' اللہ نے اُن کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن میں نہریں

تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿100﴾ وَمِمَّنْ

نیچے جن کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	ہمیشہ	یہ ہے	کامیابی	بہت بڑی	اوران لوگوں سے جو

بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ مسلمانو! تمہارے

حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى

مع وقف منزل

اردگردتمہارے ہیں	سے	بدوؤں میں	منافق ہیں	اوربعض	لوگ مدینے کے بھی	وہ بضد ہوئے	اوپر

گرد وپیش بسنے والے دیہاتیوں میں بعض منافق ہیں اور خود مدینے والوں میں بھی ہیں جو نفاق میں پختہ

النِّفَاقِ ۛ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ

منافقت کے	نہیں	آپ جانتے ان کو	ہم	ہم جانتے ہیں ان کو	جلد ہم عذاب دیں گے ان کو	دوبار	پھر

ہو گئے ہیں۔ تم انہیں نہیں جانتے، ہم انہیں جانتے ہیں۔ جلد ہی ہم انہیں دوہرا عذاب دیں گے۔ پھر وہ

يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿101﴾ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا

وہ لوٹائے جائیں گے	طرف	عذاب	بڑے کی	اوردوسرے لوگ جو	وہ اقرار کرتے ہیں	اپنے گناہوں کا	انہوں نے ملادیا ہے

بہت بڑے عذاب کی طرف دھکیلے جائیں گے۔ ان میں کچھ ایسے ہیں جنہوں نے اپنے قصوروں کا اعتراف کرلیا۔ انہوں نے

عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ

کوئی عمل	اچھا	اورکوئی دوسرا	برا	امید ہے	اللہ	یہ کہ	وہ توبہ قبول کرے	ان کی	بے شک

ملے جلے عمل کیے ہیں کچھ اچھے، کچھ برے۔ امید ہے اللہ ان کی توبہ قبول کرے گا۔ بے شک

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿102﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ

اللہ ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	آپ لیجیے	سے	اُن کے مالوں	زکوۃ	تاکہ آپ پاک کریں ان کو	اورآپ تزکیہ کریں ان کا

وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کے مال سے زکوۃ لیں۔ اس کے ذریعے آپ ﷺ انہیں پاک کریں،

بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

اُس سے	اور آپ دعائے خیر کریں	اُن پر	بے شک	دعا آپ کی	تسکین ہے	ان کے لیے	اوراللہ ہے	خوب سننے والا

ان کا تزکیہ کریں اوران کے لیے دعا کریں۔ بے شک آپ ﷺ کی دعا ان کے لئے باعثِ تسکین ہوگی۔ اللہ سب کچھ سننے والا جاننے

عَلِيْمٌ ﴿103﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ

خوب جاننے والا	کیانہیں	انہوں نے جانا	کہ	اللہ	وہی ہے	وہ قبول کرتا ہے	توبہ	سے	اپنے بندوں

والا ہے۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے

وَ يَاۡخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿104﴾ وَقُلِ اعۡمَلُوۡا

اور وہ لیتا ہے	زکوٰۃ	اور یہ کہ	اللہ	وہی ہے	بہت توبہ قبول کرنیوالا	نہایت مہربان	اور کہہ دیجیے	تم عمل کرو

اور ان کے صدقات قبول کرتا ہے؟ اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ''تم اپنی

فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ وَسَتُرَدُّوۡنَ اِلٰى

پھر وہ ضرور دیکھے گا	اللہ	تمہارے عمل	اور اُس کا رسول	اور ایمان والے	اور ضرور تم لوٹائے جاؤ گے	طرف

جگہ کام کرتے رہو اور تمہارے کاموں کو اللہ، اس کا رسول ﷺ اور ایمان والے دیکھیں گے۔ تم جلد اس اللہ کے

عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۚ ﴿105﴾ وَاٰخَرُوۡنَ

جاننے والے	غیب کے	اور ظاہر کے	پھر وہ بتائے گا تمہیں	جو	تم تھے	تم کرتے	اور دوسرے لوگ

سامنے پیش کیے جاؤ گے جو ظاہر اور غیب کا علم رکھتا ہے۔ پھر وہ تمہیں بتا دے گا جو کچھ تم کرتے رہے۔ ان کے علاوہ

مُرۡجَوۡنَ لِاَمۡرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمۡ وَاِمَّا يَتُوۡبُ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ

منتظر ہیں	حکم کے	اللہ کے	یا	وہ عذاب دے گا ان کو	اور یا	وہ توبہ قبول کرے گا	ان کی	اور اللہ ہے

کچھ اور لوگ ہیں جن کا معاملہ اللہ کا حکم آنے تک رُکا ہوا ہے۔ وہ انہیں سزا دے گا یا ان کی توبہ قبول فرمائے گا۔ اللہ سب

عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿106﴾ وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مَسۡجِدًا ضِرَارًا وَّكُفۡرًا وَّتَفۡرِيۡقًا

بہت جاننے والا	بڑی حکمت والا	اور جوانہوں نے بنائی	ایک مسجد	نقصان پہنچانے کے لیے	اور کفر کے لیے	اور تفرقہ ڈالنے

کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ کچھ منافقوں نے ''مسجد'' کے نام سے عمارت بنائی تا کہ اسلام کو نقصان پہنچائیں

بَيۡنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَاِرۡصَادًا لِّمَنۡ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ مِنۡ قَبۡلُ ؕ

درمیان	ایمان والوں کے	اور مورچہ	اس کے لیے جو	وہ لڑائی کر رہا ہے	اللہ سے	اور اس کے رسول	سے	پہلے

اور کفر پھیلائیں، مسلمانوں میں پھوٹ ڈالیں اور ان لوگوں کے لیے اڈا فراہم کریں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ کر چکے

وَلَيَحۡلِفُنَّ اِنۡ اَرَدۡنَاۤ اِلَّا الۡحُسۡنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشۡهَدُ اِنَّهُمۡ

اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے	یہ کہ نہیں	ہم نے ارادہ کیا	مگر	نیک کام کا	اور اللہ	وہ گواہی دیتا ہے	بے شک وہ

ہیں۔ جب ان سے پوچھا جائے گا تو قسمیں کھا کر کہیں گے ہم نے یہ کام صرف بھلائی کی خاطر کیا۔ مگر اللہ گواہ ہے وہ

لَكٰذِبُوۡنَ ﴿107﴾ لَا تَقُمۡ فِيۡهِ اَبَدًا ؕ لَمَسۡجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقۡوٰى مِنۡ

واقعی جھوٹے ہیں	نہ	آپ کھڑے ہوں	اس میں	کبھی	البتہ وہ مسجد	وہ بنیاد رکھی گئی	پر	تقویٰ	سے

یقینی جھوٹے ہیں۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ اس عمارت میں کبھی کھڑے نہ ہوں، بلکہ جس مسجد کی بنیاد اوّل

اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ

پہلے	دن	بہت حق دار ہے	کہ	آپ کھڑے ہوں	اس میں	اس میں	مرد ہیں	وہ چاہتے ہیں	کہ

دن سے تقوے پر رکھی گئی وہ اس لائق ہے کہ آپ ﷺ اُس میں کھڑے ہوں۔ اُس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو

يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿108﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى

وہ پاک ہوجائیں	اوراللہ	وہ پسند کرتا ہے	پاک ہونے والوں کو	کیا پس جوکوئی	وہ بنیاد رکھے	اپنی عمارت کی	پر

پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ کیا وہ شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد

تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا

تقوٰی	سے	اللہ	اور رضامندی پر	بہتر ہے	یا	جو شخص	وہ بنیاد رکھے	اپنی عمارت کی	اوپر	کنارے

اللہ کے تقوے اور اس کی خوشنودی پر رکھی، یا وہ جس نے کسی کھائی کے گرنے والے کنارے پر اپنی عمارت کی بنیاد رکھی

جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى

کھائی کے	گرنے والی	پس وہ لے گرے	اس کو	آگ میں	جہنم کی	اور اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا

اور وہ عمارت اس کنارے سمیت سیدھی جہنم کی آگ میں جا گری۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ ظالموں کو

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿109﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِىْ بَنَوْا رِيْبَةً فِىْ

قوم	ظالم کو	وہ ہمیشہ رہے گی	اُن کی عمارت	جو	انہوں نے بنائی	اُلجھن	میں

ہدایت نہیں دیتا۔ جن لوگوں نے مسجدِ ضرار بنائی ان کے دلوں میں وہ ہمیشہ اُلجھن بنی رہے گی یہاں تک

قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿110﴾ ع اِنَّ 13 ع 11 2

اُن کے دلوں	مگر	یہ کہ	وہ ٹکڑے ٹکڑے ہوجائیں	ان کے دل	اور اللہ ہے	بہت جاننے والا	بڑی حکمت والا	بے شک

کہ اس کے گرائے جانے سے اُن کے دلوں کے بھی ٹکڑے ہوجائیں گے، اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ بے شک

اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ

اللہ نے	اس نے خرید لی ہیں	سے	ایمان والوں	ان کی جانیں	اوراُن کے مال	بدلے اس کے کہ	ان کے لیے ہے

اللہ نے مومنوں سے اُن کے جان و مال خرید لیے کہ وہ انہیں اس کے بدلے میں جنت

الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا

جنت	وہ لڑتے ہیں	میں	راہ	اللہ کی	پھر وہ قتل کرتے ہیں	اور وہ قتل ہوجاتے ہیں	وعدہ ہے

دے گا۔ وہ اللہ کی راہ میں دوسروں کو قتل کرتے ہیں اور وہ کبھی شہید بھی ہوتے ہیں۔ یہ اللہ کے ذمے پکا وعدہ

عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ

اس پر	سچا	میں	توریت	اور انجیل	اور قرآن میں	اور جو	اس نے پورا کیا	اپنے وعدے کو

ہے جو توریت، انجیل اور قرآن میں لکھا ہوا ہے۔ اور اللہ سے بڑھ کر اپنے وعدے کو پورا کرنے

مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

سے	اللہ	توتم خوش ہوجاؤ	اپنی تجارت سے	جو	تم نے تجارت کی	اس کے ساتھ	اور یہ	وہی ہے	کامیابی

والا کون ہے؟ لہٰذا اے مسلمانو! اپنے اس سودے پر جو تم نے اللہ سے کیا خوشیاں مناؤ۔ یہی ہے

الْعَظِيْمُ ﴿111﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ

بہت بڑی	وہ ہیں توبہ کرنے والے	عبادت کرنے والے	(اللہ کی) تعریف کرنے والے	(اللہ کی راہ میں) سفر کرنے والے	رکوع کرنے والے

بڑی کامیابی! ایسے لوگوں کی کیا شان ہے! وہ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد وثنا کرنے والے، اللہ کی راہ میں چلنے

السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ

سجدہ کرنے والے	حکم دینے والے	نیکی کا	اور منع کرنے والے	سے	برائی	حفاظت کرنے والے

پھرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، بھلائی کا حکم دینے والے، برائی سے روکنے والے اور اللہ کی قائم کی ہوئی

لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

حدوں کے	اللہ کی	اور آپ خوش خبری دیں	ایمان والوں کو	نہیں	وہ مناسب تھا	نبی کے لیے	اور ان لوگوں کے جو	وہ ایمان لائے

حدوں کا خیال کرنے والے ہیں۔ اس لیے اے نبی ﷺ آپ ﷺ سچے مومنوں کو خوش خبری دیں! جب معلوم ہوگیا کہ مشرکین دوزخی

اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا

کہ	وہ بخشش مانگیں	مشرکوں کے لیے	اور اگرچہ	وہ ہوں	رشتہ دار	سے	بعد	اس کے جو

ہیں تو پھر نبی ﷺ اور اہل ایمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے دعائے مغفرت کریں، چاہے وہ ان کے رشتہ دار ہوں۔

تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿113﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ

وہ ظاہر ہوا	ان کے لئے	یہ کہ وہ ہیں	رہنے والے	دوزخ کے	اور نہیں	وہ تھا	بخشش مانگنا

اور ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ کے لئے مغفرت کی دعا مانگنا صرف اس وعدے کی وجہ سے تھا جو انہوں نے اپنے باپ سے کیا

اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ

ابراہیم کا	اپنے باپ کے لیے	مگر	سے	ایک وعدے	اس نے وعدہ کیا تھا	اس (باپ) سے	پھر جب	وہ ظاہر ہوا	اس کو

تھا۔ پھر جب اُن پر واضح ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن

اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا

کہ وہ تو	دشمن ہے	اللہ کا	وہ بیزار ہوگیا	اس سے	بے شک	ابراہیم تھا	البتہ دردمند	بڑے تحمل والے	اور نہیں

ہے تو وہ اپنے باپ سے لاتعلق ہو گئے۔ بے شک ابراہیم علیہ السلام بڑے نرم دل اور تحمل مزاج تھے۔ اللہ

كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا

وہ ہے	اللہ	کہ وہ گمراہ کرے	لوگوں کو	اس کے بعد	جب	اس نے ہدایت دی ان کو	حتی کہ	وہ بیان کرے	ان کے لیے	کس چیز سے

کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ نہیں کرتا جب تک انہیں صاف وہ چیزیں نہ بتا دے جن سے انہیں بچنا

يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وہ بچیں	بے شک	اللہ ہے	ہر ایک	چیز کو	خوب جاننے والا	بے شک	اللہ	اسی کی ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

چاہیے۔ بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ

وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ

اور زمین کی	وہ زندگی دیتا ہے	اور وہ موت دیتا ہے	اور نہیں	تمہارے لیے	سے	سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست

ہی کی ہے۔ اسی کے ہاتھ میں زندگی اور موت ہے۔ اللہ کے سوا نہ کوئی تمہارا کارساز ہے،

وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ

اور نہ کوئی مددگار	البتہ بے شک	مہربانی کی	اللہ نے	پر	نبی	اور مہاجرین کے	اور انصار کے	جو

نہ مددگار۔ اللہ نے نبی ﷺ پر اور ان انصار و مہاجرین پر مہربانی فرمائی

اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ

انہوں نے پیروی کی اس کی	میں	گھڑی	تنگی کی	سے	بعد	جو	وہ قریب تھا کہ	وہ ٹیڑھے ہوجاتے	دل

جنہوں نے تنگی کے وقت نبی ﷺ کا ساتھ دیا اگرچہ اُن میں سے کچھ لوگوں کے دل ڈگمگانے لگے

فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ لا

ایک گروہ کے	ان میں سے	پھر	مہربانی کی	ان پر	بے شک وہ	اُن پر ہے	بڑی شفقت والا	نہایت مہربان

تھے۔ پھر اللہ نے ان پر نظرِ کرم فرمائی۔ بے شک اللہ بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے۔

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰىٓ اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ

اور اوپر	تین آدمیوں	جن کا	معاملہ ملتوی ہوا	یہاں تک کہ	جب	وہ تنگ ہوگئی	ان پر	زمین

اسی طرح ان تین آدمیوں پر بھی اللہ نے مہربانی فرمائی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا۔ یہاں تک کہ جب زمین اپنی وسعت کے باوجود

بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ

باوجود	وہ کشادہ ہونے کے	اور وہ تنگ ہوگئیں	ان پر	اُن کی جانیں	اور انہوں نے سمجھا	کہ	نہیں	پناہ	سے

ان پر تنگ ہوگئی اور وہ خود اپنی جانوں سے تنگ آ گئے۔ انہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے بچنے کے لیے خود اللہ کے سوا

اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ

اللہ	مگر	طرف اس کی	پھر	اس نے مہربانی کی	ان پر	تاکہ وہ توبہ کریں	بے شک	اللہ	وہی ہے	بہت توبہ قبول کرنے والا

کوئی جائے پناہ نہیں۔ پھر اللہ نے اُن پر رحمت کی نظر کی تا کہ وہ توبہ کریں۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا

14 ع 8 3 الرَّحِيْمُ ع ﴿118﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿119﴾

نہایت مہربان	اے وہ	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	تم ڈرو	اللہ سے	اور تم ہوجاؤ	ساتھ	سچوں کے

رحم کرنے والا ہے۔ اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو اور تم سچے لوگوں کے ساتھ رہو۔

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ

نہیں	وہ تھا (مناسب)	اہل	مدینہ کے	اور جو	اردگرد ہیں ان کے	سے	بدوؤں	یہ کہ

مدینے والوں اور اطراف کے دیہاتیوں کے لیے درست نہ تھا کہ وہ جہاد میں اللہ کے رسول ﷺ کو چھوڑ کر

يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ

وہ پیچھے رہیں	سے	اللہ کے رسول	اور نہ	وہ ترجیح دیں	اپنی جانوں کو	سے	اس کی جان	یہ ہے

پیچھے بیٹھے رہیں۔ نہ یہ جائز تھا کہ وہ اپنی جان کو رسول ﷺ کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔ اللہ کی

بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ

اس وجہ سے کہ وہ	نہیں	وہ پہنچی ان کو	پیاس	اور نہ	تھکاوٹ	اور نہ	بھوک	میں	راہ

راہ میں مجاہدین کو جو بھوک پیاس اور تھکاوٹ ہوتی ہے۔ وہ جو

اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ

اللہ کی	اور نہیں	وہ روندتے ہیں	کسی مقام کو	وہ جو غصہ دلائے	کافروں کو	اور نہیں	وہ حاصل کرتے	سے	دشمن

قدم بھی کافروں کو رنج پہنچانے والا اٹھاتے ہیں اور جو چیز بھی وہ دشمن سے چھینتے

نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

کامیابی	مگر	وہ لکھا جاتا ہے	ان کے لیے	اس پر	عمل	نیک	بے شک	اللہ	نہیں	وہ ضائع کرتا	ثواب

ہیں، اُن کے بدلے میں ان کے لیے نیکی لکھ دی جاتی ہے۔ بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿120﴾ لا وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ

نیکوکاروں کا	اور نہیں	وہ خرچ کرتے	کوئی خرچ کرنا	چھوٹا	اور نہ	بڑا	اور نہیں	وہ طے کرتے

نہیں کرتا۔ اور جو انہوں نے اللہ کی راہ میں خرچ کیا، تھوڑا یا زیادہ، جو وادیاں انہوں نے

وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿121﴾

کوئی وادی	مگر	وہ لکھا جاتا ہے	ان کے لیے	تاکہ وہ بدلہ دے ان کو	اللہ	بہترین	اس چیز کا جو	وہ تھے	وہ کرتے

طے کیں، سب ان کے لیے نیکیاں لکھی گئیں تاکہ اللہ ان کے اعمال کا اچھے سے اچھا بدلہ دے۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ

اور نہیں	وہ (مناسب) تھا	مومنوں کے لیے	کہ وہ نکل کھڑے ہوں	سارے	پس کیوں نہ	وہ نکلے	سے	ہر	قبیلہ

یہ مناسب نہیں کہ سارے مسلمان جہاد کے لئے نکل کھڑے ہوں۔ ایسا کیوں نہ ہوا کہ

مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا

ان میں سے	ایک گروہ	تاکہ وہ سمجھ حاصل کریں	میں	دین	اور تاکہ وہ خبردار کریں	اپنی قوم کو	جب

ان کے ہر گروہ میں سے کچھ افراد ایسے نکلتے جو دین میں سمجھ پیدا کرتے۔ پھر وہ واپس جا کر اپنی قوم کے لوگوں کو دین سے آگاہ کرتے

رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿122﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا 15 ع 4 4

وہ واپس لوٹیں	اُن کی طرف	تاکہ وہ بھی	وہ ڈریں	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	تم لڑو

تاکہ وہ بھی پرہیزگار بنتے۔ اے ایمان والو! تم ان کافروں سے

الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا

ان لوگوں سے	جو تمہارے قریب ہیں	سے	کافروں میں	اور چاہیے کہ وہ پائیں	تمہارے اندر	سختی	اور تم جانو

جنگ کرو جو تمہارے آس پاس ہیں اور چاہیے کہ وہ تمہارے اندر سختی پائیں۔ تم جان لو کہ

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿123﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ الربع

کہ	اللہ	ساتھ ہے	پرہیزگاروں کے	اور جب	بھی	وہ اتاری جاتی ہے	کوئی سورت	تو بعض ان کے ہیں	جو

اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق، مسلمانوں سے کہتے

يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ

وہ کہتے ہیں	کس کو تم میں سے	اس نے زیادہ کیا اُس کو	اس (سورت) نے	ایمان میں	پس جو	لوگ کہ	وہ ایمان لائے	تو زیادہ کیا ان کو

ہیں ”اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا؟ حالاں کہ ایمان والوں کے ایمان میں واقعی اس

اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿124﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

ایمان کو	اور وہ	وہ خوش ہوتے ہیں	اور پھر	جو	میں	ان کے دلوں	مرض ہے

قرآن کے ذریعے سے اضافہ ہوتا ہے اور وہ خوش ہوتے ہیں۔ مگر جن لوگوں کے دلوں میں

فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿125﴾ اَوَلَا

تو اس نے زیادہ کی ان کے لیے	گندگی	طرف	ان کی گندگی کی	اور وہ مرگئے	جب کہ وہ تھے	کافر	کیا نہیں

منافقت تھی، ان کے لیے اس سے گندگی پر گندگی بڑھی اور وہ مرتے دم تک کافر رہے۔ منافق یہ نہیں

يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ

وہ دیکھتے	یہ کہ وہ	وہ آزمائے جاتے ہیں	میں	ہر	سال	ایک بار	یا	دو بار	پھر بھی

دیکھتے وہ ہر سال ایک یا دو بار آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں مگر

لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ

نہیں وہ توبہ کرتے	اور نہ	وہ	نصیحت حاصل کرتے ہیں	اور جب	بھی	وہ نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت	وہ دیکھتے ہیں

نہ وہ توبہ کرتے ہیں اور نہ سبق حاصل کرتے ہیں۔ جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو یہ لوگ ایک دوسرے کو دیکھتے

بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ۭ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ۭ صَرَفَ

اُن کے بعض	طرف	بعض کی	کیا	وہ دیکھتا ہے تمہیں	کوئی	ایک	پھر	وہ پھر جاتے ہیں	اس نے پھیر دیے

ہیں کہ کوئی دیکھتا تو نہیں، پھر چپکے سے چلے جاتے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ

اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿127﴾ لَقَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌ

اللہ نے	ان کے دل	اس وجہ سے کہ وہ	لوگ ہیں جو	نہیں	وہ سمجھتے	البتہ بے شک	وہ آیا تمہارے پاس	رسول

اللہ نے ان کے دل پھیر دیے کیوں کہ وہ سمجھ سے کام نہیں لیتے۔ لوگو! یقیناً تمہارے پاس اللہ کا عظیم الشان

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

سے	تمہاری جانوں میں	بھاری ہے	اس پر	جو کوئی	وہ تکلیف پہنچے تمہیں	خواہش مند	تمہاری بھلائی کا	مومنوں پر

رسول ﷺ آ گیا ہے جو تم ہی میں سے ہے۔ تمہارا نقصان میں پڑنا اس پر شاق گزرتا ہے۔ وہ تمہاری بھلائی کا خواہش مند

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿128﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ڶ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ

شفقت کرنے والا	بہت مہربان	پھر اگر	وہ پھر جائیں	پس آپ کہہ دیجیے	کافی ہے مجھے	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی

اور ایمان والوں پر نہایت شفیق اور مہربان ہے۔ اگر اس کے باوجود وہ لوگ منہ موڑیں تو اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہہ دیں

16 ع 7 5

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿129﴾ ع

	اسی پر	میں نے توکل کیا	اور وہ ہے	رب	عرش	عظیم کا	

”میرے لئے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسا ہے اور وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔“

(10) سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ (51)

اٰيَاتُهَا 109 — رُكُوْعَاتُهَا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿1﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ

الٓرٰ	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	حکمت والی کی	کیا وہ ہوا	لوگوں کو	تعجب	یہ کہ

الف، لام، را۔ یہ حکمت بھری کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کو اس پر حیرانی ہوئی کہ

اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

ہم نے وحی بھیجی	طرف	ایک مرد کی	ان میں سے	یہ کہ	آپ خبردار کریں	لوگوں کو	اور آپ خوش خبری دیں	ان کو جو	وہ ایمان لائے

ہم نے انہیں میں سے ایک آدمی پر وحی کی تاکہ وہ لوگوں کو خبردار کر دے اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری سنا دے

اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا

یہ کہ	ان کے لیے ہے	قدم (مرتبہ)	سچا	نزدیک	اُن کے رب کے	اس نے کہا	کافروں نے	بے شک	یہ ہے

کہ اُن کے لیے ان کے رب کے پاس بلند رتبہ ہے۔ مگر کافروں نے یہاں تک کہا ”یہ شخص کھلا

لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿2﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ

البتہ جادوگر	ظاہر	بے شک	تمہارا رب	اللہ ہے	جو	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	میں

جادوگر ہے“ لوگو بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ

چھ (6)	دنوں	پھر	وہ قائم ہوا	پر	عرش	وہ تدبیر کرتا ہے	ہر کام کی	نہیں	کوئی سفارشی

چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔ وہی کائنات کا نظام چلاتا ہے۔ اس کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا

مگر	سے	بعد	اس کی اجازت	یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	پس تم عبادت کرو اس کی	کیا پس نہیں

کرنے والا نہیں۔ وہی اللہ تمہارا رب ہے۔ تم اسی کی عبادت کرو، کیا تم

اَلْمَنْزِلُ الثَّالِثُ (3)

وقف النبی علیہ السلام

تَذَكَّرُوْنَ ۝3 اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا

تم نصیحت پکڑتے	اسی کی طرف ہے	تمہارا لوٹنا	سب کا	وعدہ	اللہ کا	سچا	بے شک وہی	وہ ابتدا کرتا ہے

سمجھتے نہیں؟ تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ یہ اللہ کا پکا وعدہ ہے۔ وہی پہلی بار

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ

پیدا کرنے کی	پھر	وہ لوٹائے گا اس کو	تاکہ وہ بدلہ دے	ان کو جو	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	انصاف کے ساتھ

پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے انہیں وہ انصاف کے ساتھ بدلہ

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا

اور جو لوگ	وہ کافر ہوئے	ان کے لیے ہے	پینا	سے	کھولتے پانی	اور عذاب	دردناک	اس لیے جو

دے۔ لیکن جنہوں نے کفر کیا، ان کے کفر کے بدلے ان کے لیے کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہے۔

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝4 هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا

وہ تھے	وہ کفر کرتے	وہی ہے	جو	اس نے بنایا	سورج کو	روشن	اور چاند کو	اُجالا

اُسی اللہ نے سورج کو روشن بنایا، چاند کو چمک دار بنایا اور اُس کی منزلیں مقرر کر

وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ

اور اس نے مقرر کیں اس کی	منزلیں	تاکہ تم جانو	گنتی	برسوں کی	اور حساب	نہیں	اس نے پیدا کیا	اللہ نے

دیں تاکہ تم ان کے ذریعے برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو۔ اللہ نے یہ سب کچھ بے مقصد

ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ج يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝5 اِنَّ فِي اخْتِلَافِ

اس کو	مگر	برحق	وہ تفصیل بیان کرتا ہے	آیتوں کی	ان لوگوں کے لیے جو	وہ جاننا چاہیں	بے شک	میں	آنے جانے

نہیں بنایا۔ وہ اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتا ہے ان کے لیے جو جاننا چاہتے ہیں۔ بے شک رات اور دن

الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

رات	اور دن کے	اور جو کچھ	پیدا کیا اللہ نے	میں	آسمانوں	اور زمین	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے

کے نظام میں، اور اللہ نے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے ان میں، ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو اللہ سے

يَّتَّقُوْنَ ۝6 اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

وہ جو ڈرتے ہیں	بے شک	جو لوگ	نہیں	وہ امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	اور وہ راضی ہوئے	زندگی پر	دنیا کی

ڈرتے ہیں۔ بے شک جو لوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، اور دنیا کی زندگی پر راضی اور مطمئن ہیں

وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝7 لا اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ

اور وہ مطمئن ہو گئے	ساتھ اس کے	اور وہ لوگ کہ	وہ ہیں	سے	ہماری آیتوں	غافل	یہ لوگ ہیں	اُن کا ٹھکانا ہے

اور ہماری نشانیوں سے بے پروا ہیں، ان کے برے اعمال کی وجہ سے

النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝8 اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

آگ	اس وجہ سے جو	وہ تھے	وہ کماتے	بے شک	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	اچھے

ان کا ٹھکانا دوزخ ہو گا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے

يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ج تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ

وہ ہدایت دے گا ان کو	اُن کا رب	ان کے ایمان کی وجہ سے	وہ بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	میں	باغوں

ان کا رب ان کے ایمان کی برکت سے انہیں ان کی منزل تک پہنچا دے گا، نعمت کے ان باغوں میں

النَّعِيْمِ ۝9 دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ج

نعمت کے	وہ پکارنا ان کا ہے	اس میں	پاک ہے تو	اے اللہ	اور اُن کے ملنے کی دعا	اس میں	سلام

جہاں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں داخل ہو کر وہ کہیں گے ”اے اللہ! تو پاک ہے، پھر وہ ایک دوسرے کو سلام کہیں گے

وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝10 ع وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ ع 1 10 6

اور آخر	اُن کا پکارنا ہے	یہ کہ	تمام تعریفیں	اللہ کے لیے	جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا	اور اگر	وہ جلدی دے	اللہ

اور آخر میں کہیں گے ”اللہ رب العالمین کا شکر ہے“ اگر اللہ لوگوں کی بداعمالیوں پر

لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ط فَنَذَرُ

لوگوں کو	برائی	جس طرح اُن کا جلد مانگنا	بھلائی کو	تو وہ ضرور پوری کی جائے	اُن کی طرف	اُن کی مدت	پس ہم چھوڑ دیتے ہیں

انہیں عذاب دینے میں اتنی جلدی کرتا جتنی وہ دنیا کے فائدے سمیٹنے کے لیے کرتے ہیں تو وہ کبھی کے ختم ہو چکے ہوتے۔ لیکن ہم ان

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝11 وَاِذَا مَسَّ

ان لوگوں کو جو	نہیں	وہ امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	میں	سرکشی ان کی	وہ بھٹکتے پھرتے ہیں	اور جب	وہ پہنچتی ہے

لوگوں کو جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، ان کی سرکشی میں ڈھیل دیتے ہیں تا کہ وہ بھٹکتے پھریں۔ انسان کو جب کوئی

الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ج فَلَمَّا كَشَفْنَا

انسان کو	تکلیف	وہ پکارتا ہے ہمیں	کروٹ پر	یا	بیٹھے ہوئے	یا	کھڑے ہو کر	پھر جب	ہم دور کر دیں

تکلیف پہنچتی ہے تو وہ کھڑے بیٹھے اور لیٹے ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس سے

عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ

اس سے	اس کی تکلیف	وہ گزر جاتا ہے	گویا کہ	نہیں	اس نے پکارا تھا ہمیں	وقت	تکلیف کے	جب وہ پہنچی تھی اسے	اسی طرح

اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں، وہ ایسا ہو جاتا ہے گویا اس نے اپنے کسی برے وقت پر ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔

زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿12﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ

وہ خوشنما بنا دیا گیا ہے	حد سے بڑھنے والوں کے لیے	جو کچھ	وہ تھے	وہ کرتے	اور بے شک	ہم نے ہلاک کیا	قوموں کو

اس طرح حد سے گزر جانے والوں کے لیے ان کے اعمال خوشنما بنا دیے گئے۔ لوگو! یقیناً ہم نے تم سے پہلی قوموں

مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا

سے	پہلے تم	جب	انہوں نے ظلم کیا	اور وہ آئے ان کے پاس	ان کے رسول	روشن نشانیوں کے ساتھ	اور نہیں	وہ تھے

کو ان کے ظلم پر ہلاک کیا جب ان کے رسول ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے مگر وہ لوگ

لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿13﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ

کہ وہ ایمان لاتے	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	قوم	مجرم کو	پھر	ہم نے بنایا تمہیں	جانشین

ایمان نہ لائے۔ ہم اسی طرح مجرموں کو سزا دیتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد

فِى الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾ وَاِذَا تُتْلٰى

میں	زمین	سے	اُن کے بعد	تاکہ ہم دیکھیں	کیسے	تم عمل کرتے ہو	اور جب	وہ پڑھی جاتی ہیں

زمین میں تمہیں ان کا جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں تم کیسے اعمال کرتے ہو۔ اے نبی ﷺ جب ان لوگوں کو ہماری واضح آیتیں پڑھ

عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ

ان پر	ہماری آیتیں	واضح	وہ کہتے ہیں	وہ لوگ جو	نہیں	وہ امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	تو لے آ	قرآن

کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کا ڈر نہیں ہے وہ کہتے ہیں ”اس کے سوا کوئی اور قرآن لاؤ

غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِىْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ

سوائے	اس کے	یا	تو بدل دے اسے	کہہ دیجیے	نہیں	وہ ممکن ہے	میرے لیے	یہ کہ	میں بدل ڈالوں اسے	سے

یا اسے بدل دو“۔ آپ ﷺ کہیں ”میرا کام نہیں کہ میں اپنی طرف اسے

تِلْقَآئِ نَفْسِىْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ

طرف	اپنی جان	نہیں	میں پیروی کرتا	مگر	اس کی جو	وہ وحی کی جاتی ہے	میری طرف	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں

بدل دوں میں تو وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر آتی ہے۔ اگر میں

إِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿15﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا

اگر	میں نافرمانی کروں	اپنے رب کی	عذاب سے	دن	بڑے کے	کہہ دیجیے	اگر	وہ چاہتا	اللہ	نہ

اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔" اور آپ ﷺ ان سے کہیں "اگر اللہ چاہتا تو نہ

تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ

میں پڑھ کر سناتا اسے	تم پر	اور نہ	وہ بتاتا تمہیں	یہ سب	پس بے شک	میں رہا	تم میں	ایک عمر	سے

میں اس کا کلام تمہیں پڑھ کر سناتا اور نہ اللہ اس سے تمہیں باخبر کرتا۔ اس سے پہلے تمہارے درمیان میں ایک عمر بسر کر چکا

قَبْلِهٖ ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿16﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

اس سے پہلے	کیا پس نہیں	تم سمجھتے	پھر کون ہے	بڑا ظالم	اس سے جو	وہ گھڑلے	پر	اللہ	جھوٹ

ہوں، کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا اس کی نشانیوں

اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۗ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿17﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ

یا	وہ انکار کرے	اس کی آیتوں کا	بے شک	نہیں	وہ فلاح پائیں گے	مجرم لوگ	اور وہ عبادت کرتے ہیں	سے

کو جھٹلائے۔ بے شک مجرم لوگ کبھی فلاح نہ پائیں گے۔ مشرک لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی

دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ

سوائے	اللہ کے	جو	نہ	وہ نقصان دے ان کو	اور نہ	وہ نفع دے ان کو	وہ کہتے ہیں	یہ

پوجا کرتے ہیں جو ان کے لیے نفع یا نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتیں۔ ان کے بارے میں وہ کہتے ہیں "یہ اللہ کے ہاں ہمارے

شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۗ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ

ہمارے سفارشی ہیں	نزدیک	اللہ کے	کہہ دیجیے	کیا تم بتاتے ہو	اللہ کو	وہ چیز جو	نہیں	وہ جانتا	میں	آسمانوں

سفارشی ہیں" اے نبی ﷺ آپ کہیں "کیا تم اللہ کو ایسی بات بتاتے ہو جو اسے آسمانوں اور

وَلَا فِي الْاَرْضِ ۗ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿18﴾ وَمَا كَانَ

اور نہ	میں	زمین	پاک ہے وہ	اور بلند ہے	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اور نہ	وہ تھے

زمین میں معلوم نہیں؟ وہ پاک اور بالاتر ہے اس شرک سے جو وہ لوگ کرتے ہیں۔ شروع میں

النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

لوگ	مگر	امت	ایک	پھر انہوں نے اختلاف کیا	اور اگر نہ ہوتی	ایک بات	جو پہلے ہوگئی

لوگ دین کے ایک ہی طریقے پر تھے۔ پھر اختلاف کرکے الگ الگ ہو گئے۔ اگر تمہارے رب کی طرف سے ایک بات پہلے

مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿19﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

طرف سے	تیرے رب کی	تو ضرور وہ فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اس کا	جس میں	وہ اختلاف کرتے ہیں	اور وہ کہتے ہیں

سے طے نہ ہوتی تو ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کر دیا جاتا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ کافر کہتے ہیں

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ

کیوں نہ	وہ اُتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	طرف سے	اس کے رب کی	پس آپ کہہ دیجیے	بے شک ہے	(علم) غیب	اللہ کے لیے

''اس نبی ﷺ پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی؟'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''غیب کی خبر

2 ع 10 7 فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿20﴾ ع وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ

پس تم انتظار کرو	بے شک میں ہوں	تمہارے ساتھ	سے	انتظار کرنے والوں	اور جب	ہم چکھاتے ہیں	لوگوں کو

اللہ کو ہے، اس لیے تم لوگ انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں۔ جب لوگوں کو کوئی تکلیف

رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ

رحمت	سے	بعد	تکلیف کے	وہ جو پہنچے ان کو	اچانک	ان کو	چال سوجھتی ہے	میں	ہماری آیتوں	کہہ دیجیے

پہنچنے کے بعد ہم انہیں اپنے فضل سے نوازتے ہیں، وہ فوراً ہماری نشانیوں کے معاملے میں حیلے بنانے لگتے ہیں۔ اے نبی ﷺ

اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿21﴾ هُوَ الَّذِيْ

اللہ	بہت تیز ہے	چال چلنے میں	بے شک	ہمارے بھیجے ہوئے	وہ لکھتے ہیں	جو کچھ	تم چال چلتے ہو	وہی ہے	جو

آپ ﷺ ان سے کہیں ''اللہ اپنی تدبیر میں تم سے زیادہ تیز ہے۔ اس کے فرشتے تمہاری ساری مکاریاں لکھ رہے ہیں'' وہی اللہ ہے

يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ

وہ تمہیں چلاتا ہے	میں	خشکی	اور سمندر میں	یہاں تک کہ	جب	تم ہوتے ہو	میں	کشتی	اور وہ لے کر چلتی ہیں

جو تمہیں خشکی اور تری میں سفر کراتا ہے۔ کبھی تم کشتی میں ہوتے ہو جو لوگوں کو لے کر

بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ

ان کو	ساتھ ہوا	موافق کے	اور وہ خوش ہوتے ہیں	اس سے	آ لیتی ہے ان کو	ہوا	سخت تیز و تند	اور وہ آتی ہیں ان پر

موافق ہوا کی مدد سے چلتی ہے۔ تو لوگ اس سے خوش ہوتے ہیں لیکن اچانک کشتی طوفان کی لپیٹ میں آ جاتی ہے۔ ہر طرف سے

الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ

موجیں	سے	ہر	طرف	اور وہ سمجھتے ہیں	کہ وہ	گھیر لیے گئے	اُن میں	تو وہ پکارتے ہیں	اللہ کو

موجوں کے تھپیڑے لگتے ہیں اور مسافروں کو اس طوفان میں گھر کر جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔ اس وقت وہ اللہ کی خالص

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

خالص کرتے ہوئے	اسی کے لیے	عبادت	البتہ اگر	تونجات دے گا ہم کو	سے	اس	البتہ ضرور ہم ہوں گے	سے

اطاعت کرتے ہوئے صرف اسی کو پکارتے ہیں ''اے ہمارے رب! اگر تو نے ہمیں اس سے نجات دی تو ہم ضرور تیرے

الشّٰكِرِيْنَ ﴿22﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ

شکر کرنے والوں	پھر جب وہ	وہ نجات دے ان کو	اچانک	وہ	وہ سرکشی کرتے ہیں	میں	زمین	بغیر

شکر گزار بندے بنیں گے'' پھر جب اللہ انہیں نجات دیتا ہے تو جلد زمین میں ناحق سرکشی کرنے

الْحَقِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ

حق کے	اے	لوگو	بے شک	سرکشی تمہاری	پر	تمہاری جانوں	(تم لے لو) فائدہ	زندگی کا

لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری سرکشی کا وبال تمہارے ہی اوپر ہے۔ آج دنیا کی زندگی میں عیش کر لو

الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿23﴾

دنیا کی	پھر	ہماری طرف ہے	لوٹنا تمہارا	پھر ہم آگاہ کریں گے تمہیں	اس سے جو	تم تھے	تم کرتے

پھر تمہیں ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اس وقت ہم تمہیں بتائیں گے تم کیا کرتے رہے تھے۔

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ

بے شک ہے	مثال	زندگی کی	دنیا کی	جیسے پانی	ہم نے اتارا اس کو	سے	آسمان	پھر مل گئی	اس کے ساتھ

حقیقت میں دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے ہم نے آسمان سے پانی برسایا۔

نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ

پیداوار	زمین کی	اس سے	وہ کھاتے ہیں	انسان	اور چوپائے جانور	یہاں تک کہ	جب	وہ لیتی ہے

اس سے زمین کی پیداوار نکلی جسے انسان اور چوپائے کھاتے ہیں۔ جب زمین اپنی پوری

الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ

زمین	رونق اپنی	اور وہ زینت حاصل کرتی ہے	اور وہ سمجھتے ہیں	لوگ اس کے	یہ کہ وہ	قادر ہیں	اس پر

رونق پر آکر سنور گئی اور زمین داروں نے گمان کر لیا کہ اب یہ فصل ہمارے ہاتھوں میں ہے تو

اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ

وہ آتا ہے	ہمارا حکم	رات کو	یا	دن کو	پھر ہم بنا دیتے ہیں اسے	کٹی ہوئی کھیتی	گویا کہ	نہ	وہ تھی

اچانک ایک قہر نازل ہوا، رات کو یا دن کو، پھر ہم نے اس کا ایسا صفایا کر دیا گویا کل تک یہاں

بِالْاَمْسِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝24 وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا

کل تک	اس طرح	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	آیتیں	ان لوگوں کے لیے جو	وہ غور وفکر کرتے ہیں	اور اللہ	وہ پکارتا ہے

کچھ نہ تھا۔ اس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں۔ اللہ سلامتی کے

اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۭ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝25

طرف	گھر	سلامتی کے	اور وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہے	طرف	راہ	سیدھی کی

گھر کی طرف بلاتا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ۭ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ

ان لوگوں کے لیے جو	وہ اچھائی کرتے ہیں	بھلائی ہے	اور اضافہ بھی ہے	اور نہ	وہ ڈھانپے گی	ان کے چہروں کو	سیاہی

جن لوگوں نے اچھے کام کیے ان کے لیے اچھا بدلہ ہے اور مزید انعام بھی۔ ان کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے گی

وَّلَا ذِلَّةٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝26 وَالَّذِيْنَ

اور نہ	ذلت	یہی لوگ ہیں	رہنے والے	جنت کے	وہ ہیں	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	اور جنہوں نے

نہ ذلت۔ وہ جنتی ہوں گے۔ اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ جنہوں نے

كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَاۗءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ مَا لَهُمْ

کمائیں	برائیاں	بدلہ	برائی کا	اسی کے برابر ہے	اور وہ ڈھانپے گی ان کو	ذلت	نہیں	ان کو

برائیاں کمائیں وہ اپنی برائی کے برابر بدلہ پائیں گے۔ ان پر ذلّت چھائی ہو گی۔ کوئی انہیں

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ

سے	اللہ	کوئی	بچانے والا	گویا کہ	وہ ڈھانپے گئے ہیں	ان کے چہرے	ٹکڑے	سے	رات

اللہ سے بچانے والا نہ ہو گا۔ گویا ان کے چہروں پر رات کے سیاہ پردے پڑے

مُظْلِمًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝27 وَيَوْمَ

اندھیری کے	یہی لوگ ہیں	رہنے والے	دوزخ کے	وہ ہیں	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	اور جس دن

ہوں گے۔ وہ دوزخی ہوں گے اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جس دن ہم ان

نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ

ہم اکٹھا کریں گے ان کو	سب کو	پھر	ہم کہیں گے	ان لوگوں سے	انہوں نے شرک کیا	اپنی جگہ رہو	تم

سب کو جمع کریں گے۔ پھر مشرکوں سے کہیں گے ”ٹھہرو تم بھی اور تمہارے

وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا

اور تمہارے شریک	پھر ہم جدائی ڈالیں گے	ان کے درمیان	اور وہ کہیں گے	انکے شریک ان کو	نہیں	تم تھے	ہماری ہی

بنائے ہوئے شریک بھی! پھر ہم ان کے درمیان علیحدگی کر دیں گے۔ ان کے شریک ان سے کہیں گے ”تم جھوٹے ہو، تم ہماری

تَعْبُدُوْنَ ﴿28﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ

تم عبادت کرتے	پس وہ کافی ہے	اللہ	گواہ	ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	بے شک	ہم تھے	سے

عبادت نہیں کرتے تھے۔ اب ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے۔ ہم تمہاری عبادت

عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿29﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا

تمہاری عبادت	البتہ بے خبر	وہاں	وہ آزمائی جائے گی	ہر	جان	جو کچھ	وہ پیشگی بھیجا تھا	اور وہ لوٹائے جائیں گے

سے بالکل بے خبر تھے“ اس وقت ہر شخص اپنے اعمال کے مطابق جانچا جائے گا۔ وہ مالکِ حقیقی کے

اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿30﴾ ع قُلْ ع 3 10 8 النصف

طرف	اللہ	اپنے مالک	سچے کی	اور وہ گم ہوگیا	ان سے	جو	وہ تھے	وہ گھڑتے	کہہ دیجیے

حضور پیش ہوں گے اور جو جھوٹ انہوں نے گھڑے تھے سب اُن سے جاتے رہیں گے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ

مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

کون	وہ رزق دیتا ہے تمہیں	سے	آسمان	اور زمین سے	یا کون	وہ مالک ہے	کانوں	اور آنکھوں کا

مشرکوں سے پوچھیں ”کون تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے؟ کون ہے جس کے قبضہ قدرت میں تمہارے کان اور

وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ

اور کون	وہ نکالتا ہے	جان دار کو	سے	بے جان	اور وہ نکالتا ہے	بے جان کو	سے	جاندار سے	اور کون

تمہاری آنکھیں ہیں؟ کون ہے جو جاندار کو بے جان سے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے؟ اور کون ہے

يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿31﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ

وہ تدبیر کرتا ہے	کام کی	تو وہ جلد کہیں گے	اللہ	پس آپ کہہ دیجیے	پھر کیوں نہیں	تم ڈرتے	پس یہی ہے	اللہ

جو کائنات کا نظام چلا رہا ہے؟ تو وہ فوراً کہیں گے اللہ! پھر آپ پوچھیے تم پھر کیوں نہیں تم ڈرتے۔ وہی اللہ تمہارا

رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿32﴾

رب تمہارا	سچا	پھر کیا ہے	بعد	سچائی کے	مگر	گمراہی	تو کہاں	تم پھرے جاتے ہو

حقیقی رب ہے۔ حق بات معلوم ہو جانے کے بعد اسے نہ ماننا گمراہی کے سوا اور کیا ہے؟ تم کدھر اُلٹے پھرے جاتے ہو؟

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ

اسی طرح	وہ ثابت ہوئی	بات	آپ کے رب کی	پر	ان لوگوں جو	وہ نافرمان ہوئے	یہ کہ وہ

اے نبی ﷺ ! اس طرح آپ ﷺ کے رب کی بات سرکشی کرنے والوں کے حق میں پوری ہو چکی کہ وہ ایمان

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝33 قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ

وہ نہیں ایمان لائیں گے	کہہ دیجیے	کیا ہے	سے	تمہارے شریکوں میں	جو	وہ شروع کرتا ہو	تخلیق کو	پھر

نہیں لائیں گے۔ اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں ”تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو پہلی بار بھی پیدا

يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝34 قُلْ

وہ دوبارہ پیدا کرے لے	آپ کہہ دیجیے	اللہ	وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے	پھر	وہ دوبارہ لوٹائے گا اس کو	پس کہاں	تم بہکائے جاتے ہو	کہہ دیجیے

کرے اور دوبارہ بھی پیدا کرے؟“۔ آپ ﷺ خود جواب دیں ”اللہ پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے اور دوبارہ بھی پیدا کرے گا۔ پھر تم

هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ

کیا ہے	سے	تمہارے شریکوں	کوئی جو	وہ ہدایت دے	طرف	حق کی	کہہ وہ	اللہ	ہدایت دیتا ہے

کہاں بہکے چلے جا رہے ہو“؟ آپ ﷺ ان سے یہ پوچھیں ”کیا تمہارے بنائے ہوئے معبودوں میں کوئی ایسا ہے جو حق کی طرف

لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ

حق کی	کیا پھر جو	وہ ہدایت دیتا ہے	طرف	حق کی	زیادہ حق دار ہے	کہ	اطاعت ہو اسکی	یا اس کی جو	نہیں	وہ ہدایت دیتا

رہنمائی کرتا ہو؟“ آپ ﷺ خود جواب دیں ”اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ پھر جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے

اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝35 وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ

مگر	وہ ہے	محتاج ہدایت کا	پس کیا ہے تم کو	کیسے	تم فیصلہ کرتے ہو	اور نہیں	وہ پیروی کرتے	اکثر ان کے

وہ پیروی کیے جانے کا سب سے زیادہ مستحق ہے یا وہ جسے خود راستہ نہ ملتا ہو جب تک اسے راستہ بتایا نہ جائے؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے تم کیسا فیصلہ

اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ

مگر	گمان کی	بے شک	گمان	نہیں	وہ حیثیت رکھتا	مقابلے	حق کے	کچھ بھی	بے شک	اللہ	خوب جاننے والا

کرتے ہو؟“ ان میں سے اکثر صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ ظاہر ہے گمان کبھی حقیقت کا بدل نہیں ہو سکتا۔ بے شک اللہ

بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝36 وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اس کو جو	وہ کرتے ہیں	اور نہیں	وہ ہے	یہ	قرآن	ایسا کہ	وہ گھڑا گیا ہو	طرف سے	سوائے	اللہ کی

کو سب معلوم ہے جو وہ کرتے ہیں۔ یہ قرآن اللہ کی کسی مخلوق کا گھڑا ہوا نہیں

وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ

اور لیکن	تصدیق ہے	اس کی جو	اس سے پہلے	اور تفصیل کرنے والا ہے	کتاب کی	نہیں ہے	شک

بلکہ یہ اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق ہے، یہ مفصل کتاب اللہ ہے اور اس میں کوئی شک نہیں

فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿37﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ

اس میں کہ	ہے طرف سے	رب کی	تمام جہانوں کے	کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے گھڑلیا ہے اسے	کہہ دیجیے	پس تم لاؤ	کوئی سورت

یہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔کیا وہ کافر کہتے ہیں ”اس شخص نے قرآن خود گھڑ لیا ہے“ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ”پھر تم بھی

مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

اس جیسی	اور تم بلالو	جس کو	تم بلاسکو	سے	سوائے	اللہ کے	اگر	تم ہو

اس جیسی کوئی سورت لاؤ اور اللہ کے سوا جنہیں تم اپنی مدد کے لیے بلا سکتے ہو، بلا لو اگر

صٰدِقِيْنَ ﴿38﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ

سچے	بلکہ	انہوں نے جھٹلایا	اس کا جسے	نہیں	وہ احاطے میں لائے	اس کے علم کو	جب کہ نہیں	وہ آئی ان کے پاس

تم سچے ہو“ بلکہ یہ لوگ اس چیز کو جھٹلا رہے ہیں جو ان کے علم میں نہیں۔ جس کی حقیقت ابھی ان پر

تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

حقیقت اس کی	اسی طرح	اس نے جھٹلایا تھا	ان لوگوں نے جو	سے	پہلے ان کے	پس تو دیکھ	کیسے	وہ ہوا

نہیں کھلی۔ اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے تو دیکھو ان ظالموں کا کیسا

عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿39﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ

انجام	ظالموں کا	اور بعض ان میں سے ہیں	جو	وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور بعض ان کے ہیں	جو

برا انجام ہوا۔اے نبی ﷺ آپ ﷺ کی قوم میں ایسے بھی ہیں جو قرآن پر ایمان لائیں گے، وہ بھی ہیں جو اس پر ایمان نہ لائیں

لَا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿40﴾ ع وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ 4 ع 10 9

وہ نہیں ایمان لاتے	اس پر	اور رب آپ کا	زیادہ جاننے والا ہے	فساد کرنے والوں کو	اور اگر	وہ جھٹلائیں آپ کو	پس آپ کہہ دیجیے

گے۔آپ ﷺ کا رب ایسے لوگوں کو خوب جانتا ہے جو بگاڑ پیدا کرنے والے ہیں۔اے نبی ﷺ اگر اس کے بعد بھی وہ آپ ﷺ

لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا

میرے لیے	میرا عمل	اور تمہارے لئے	تمہارا عمل ہے	تم	بری ہو	اس سے جو	میں کرتا ہوں	اور میں

کو جھٹلاتے ہیں تو آپ ﷺ ان سے کہہ دیں میرا عمل میرے لیے ہے تمہارا عمل تمہارے لیے ۔تم اس سے بری ہو

بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿41﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ

بری ہوں	اس سے جو	تم کرتے ہو	اور بعض ان میں ہیں	جو	وہ کان لگا کر سنتے ہیں	آپ کی طرف	کیا پس آپ

جو میں کرتا ہوں۔ میں اس سے بری ہوں جو تم کرتے ہو۔ ان میں بعض ایسے ہیں جو آپ ﷺ کی طرف بظاہر کان لگاتے ہیں مگر وہ

تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿42﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ

سنا سکتے	بہروں کو	اور اگرچہ	وہ ہوں	نہ	وہ سمجھتے	اور بعض ان میں ہیں	جو	وہ دیکھتے ہیں

سنتے نہیں۔ تو کیا آپ ﷺ بہروں کو سنائیں گے جبکہ وہ عقل سے کام نہ لیتے ہوں؟ اور ان میں کچھ ایسے ہیں جو آپ ﷺ کی طرف

اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿43﴾ اِنَّ اللّٰهَ

آپ کی طرف	کیا پس آپ	ہدایت دے سکتے ہیں	اندھوں کو	اور اگرچہ	وہ ہوں	نہ	وہ دیکھتے	بے شک	اللہ

دیکھتے ہیں مگر متوجہ نہیں ہوتے تو کیا آپ ﷺ اندھوں کو راستہ دکھائیں گے جبکہ وہ دیکھ نہ رہے ہوں؟ اللہ کبھی لوگوں

لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿44﴾ وَيَوْمَ

نہیں	وہ ظلم کرتا	لوگوں پر	کچھ بھی	اور لیکن	لوگ	اپنی جانوں پر	وہ ظلم کرتے ہیں	اور جس دن

پر ظلم نہیں کرتا مگر لوگ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ

وہ اکٹھا کرے گا ان کو	گویا کہ	نہ	وہ رہے تھے	مگر	ایک گھڑی	کی	دن	وہ ایک دوسرے کو پہچانیں گے

اللہ انہیں جمع کرے گا وہ محسوس کریں گے گویا اس سے پہلے دنیا میں ایک گھڑی رہے۔ وہاں ایک دوسرے کو پہچانیں گے۔

بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿45﴾

اپنے درمیان	بے شک	اس نے نقصان اُٹھایا	جو	انہوں نے جھٹلایا	ملاقات کو	اللہ کی	اور نہ	وہ تھے	ہدایت پانے والے

بے شک وہ لوگ بڑے گھاٹے میں رہے جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا اور راہِ راست پر نہ آئے۔

وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

اور اگر	ہم دکھادیں آپ کو	کچھ اس سے	جس کا	ہم وعدہ کرتے ہیں اُن سے	یا	ہم فوت کردیں آپ کو	تو ہماری طرف	ان کا لوٹنا

اور اے نبی ﷺ! ہم نے کافروں سے جو وعدہ کیا ہے اس کا کچھ حصہ آپ ﷺ کی زندگی میں ظاہر کریں گے یا آپ ﷺ کی

ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿46﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا

پھر	اللہ	گواہ ہے	پر	اس جو	وہ کرتے ہیں	اور واسطے ہر	امت کے	رسول ہے	پھر جب

وفات ہو جانے کے بعد۔ بہرحال انہیں ہماری طرف ہی لوٹنا ہے اور اللہ اس پر گواہ ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ ہر امت کے لئے

جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿47﴾

وہ آیا	رسول ان کا	وہ فیصلہ کیا جاتا ہے	ان کے درمیان	انصاف کے ساتھ	اور وہ	نہیں	ان پر ظلم کیا جاتا

ایک رسول ہے۔جب ان کا رسول آجاتا ہے تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کردیا جاتا ہے اور ان پر کوئی ظلم نہیں ہوتا۔اے

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿48﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ

اور وہ کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	تم ہو	سچے	کہہ دیجیے	نہیں	میں اختیار رکھتا

نبی ﷺ کافر لوگ آپ سے کہتے ہیں ”اگر آپ سچے ہیں تو بتائیں عذاب کی دھمکی کا وعدہ کب پورا ہوگا؟“ آپ کہیں کہ ”میرے اختیار

لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ اِذَا

اپنی جان کے لیے	کسی نقصان کا	اور نہ	نفع کا	مگر	جو	وہ چاہے	اللہ	واسطے ہر	امت کے ہے	مقررہ مدت	جب

میں اپنا نفع نقصان بھی نہیں مگر وہ جو اللہ چاہے۔ ہر امت کے لیے ایک وقت ہے یہ وقت پورا ہوتا

جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿49﴾ قُلْ

وہ آتی ہے	مقررہ مدت ان کی	پھر نہیں	وہ پیچھے رہ سکتے	ایک گھڑی	اور نہ	وہ آگے بڑھ سکتے ہیں	آپ کہہ دیجیے

ہے تو پھر نہ وہ ایک گھڑی پیچھے ہوتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے۔ اے نبی ﷺ آپ ان لوگوں سے کہیں

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ

کیا تم نے دیکھا	اگر	وہ آئے تمہیں	اس کا عذاب	رات کو	یا	دن کو	کس چیز کی	وہ جلدی مچاتے ہیں	اس سے

اگر اللہ کا عذاب تم پر رات کو آجائے یا دن دیہاڑے آجائے تو مجرم لوگ اس سے پہلے کیا کر

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿50﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ۭ اٰۗلْــٰٔنَ وَقَدْ

مجرم لوگ	کیا پھر	جب	جو	وہ واقع ہو جائے گا	تم ایمان لاؤ گے	اس پر	اب (وہ لائے ایمان)	اور

لیں گے؟ تو کیا جب عذاب واقع ہو چکے گا تو پھر یقین کرو گے؟ اس وقت ہم ان سے کہیں گے ”اب تمہیں یقین آ گیا

كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿51﴾ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ

تم تھے	اس کی	تم جلدی مچاتے	پھر	وہ کہا جائے گا	ان کو جو	وہ ظلم کرتے تھے	تم چکھو	عذاب

تم اسی کی جلدی کیا کرتے تھے“ پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ اب تم ہمیشہ کا عذاب چکھو

الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿52﴾ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ

ہمیشہ کا	نہیں	تم کو بدلہ دیا جاتا	مگر	اسی کا جو	تم تھے	تم کماتے	اور وہ خبر پوچھتے ہیں آپ سے

یہ تمہیں اپنے ہی کرتوتوں کا بدلہ مل رہا ہے۔ اے نبی ﷺ! کافر لوگ آپ سے پوچھتے ہیں

اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِیْ وَ رَبِّیْۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؔؕ وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿53﴾ ع

کیا سچ ہے	وہ	آپ کہہ دیجیے	ہاں	میرے رب کی قسم	بے شک وہ	ضرور حق ہے	اور نہیں	تم	عاجز کردینے والے

”کیا قیامت کے آنے کی بات سچ ہے؟“ آپ کہیں ”ہاں، میرے رب کی قسم یہ سچ ہے اور تم اللہ کے قابو سے باہر نہیں نکل سکو گے“

وَ لَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِی الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ

اور اگر	کہ ہو	واسطے ہر	جان کے	جس نے ظلم کیا	(وہ کچھ) جو ہے	میں	زمین	تا کہ وہ فدیہ دے	اس کو

اس دن اگر اس ظالم کے پاس روئے زمین کی ساری دولت بھی ہو تو وہ عذاب سے بچنے کے لیے اسے فدیے میں دینے

وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَ قُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ

اور وہ چھپائیں گے	شرمندگی کو	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب کو	اور وہ فیصلہ کیا جائے گا	ان کے درمیان	انصاف کے ساتھ

پر تیار ہوگا اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو اپنے دل میں پچھتائیں گے پھر ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کردیا جائے گا

وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿54﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ

اور وہ	نہیں	ان پر ظلم کیا جائے گا	آگاہ رہو	بے شک	اللہ کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور زمین	آگاہ رہو

اور ان پر کوئی ظلم نہ ہو گا یاد رکھو، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور آگاہ رہو کہ

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾ هُوَ یُحْیٖ

بے شک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں	وہ جانتے	وہی	وہ زندہ کرتا ہے

اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ وہی زندہ کرتا ہے، وہی مارتا ہے

وَ یُمِیْتُ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿56﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ

اور وہ مارتا ہے	اور اُسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اے	لوگو	بے شک	وہ آئی تمہارے پاس	نصیحت

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۙ۬ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ

طرف سے	تمہارے رب کی	اور شفا	اس کے لیے جو	میں	سینوں ہے	اور ہدایت	اور رحمت

نصیحت آ گئی ہے۔ جو دلوں کی روحانی بیماریوں سے شفا بخشنے والی اور ایمان والوں کے لیے ہدایت

لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿57﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْا ؕ

ایمان والوں کے لیے	کہہ دیجیے	ساتھ فضل کے	اللہ کے	اور اس کی رحمت کے	پس اس پر	پس چاہیے کہ وہ خوش ہوں

اور رحمت ہے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”یہ اللہ کا فضل اور اس کی رحمت ہے جس پر لوگوں کو خوش ہونا

وقف النبی علیہ السلام ع ل

هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿58﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ

وہ	بہتر ہے	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں	کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا	جو	اس نے اتارا ہے	اللہ نے	تمہارے لیے

چاہیے۔ یہ بہتر چیز ہے ان تمام دنیاوی فائدوں سے جنہیں جمع کرنے میں وہ لگے ہوئے ہیں'' اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ کہیں

مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ

سے	رزق	پھر تم نے بنالیا	اس سے	حرام	اور حلال	کہہ دیجیے	کیا اللہ نے	وہ حکم دیا ہے	تم کو

''بتاؤ جو رزق اللہ نے تمہارے لیے پیدا کیا، تم نے کیوں اس میں سے بعض کو حرام اور بعض کو حلال قرار دے لیا'' اے نبی ﷺ

اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿59﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

یا	پر	اللہ	تم جھوٹ گھڑتے ہو	اور کیا	گمان ہے	ان لوگوں کا جو	وہ گھڑتے ہیں	پر	اللہ

آپ ﷺ ان سے پوچھیں ''کیا اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا ہے؟ یا تم اللہ پر جھوٹ لگا رہے ہو؟ اور قیامت کے دن

الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

جھوٹ	دن	قیامت	بے شک	اللہ	ضرور فضل والا ہے	پر	لوگوں	اور لیکن

کے بارے میں ان لوگوں کا کیا خیال ہے جو اللہ پر جھوٹ لگا رہے ہیں۔ بے شک اللہ تو بڑا فضل فرمانے والا ہے مگر

اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿60﴾ ع وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ 6 ع 7 11

اکثر ان کے	نہیں	وہ شکر کرتے	اور نہیں	آپ ہوتے	میں	کسی حال	اور نہیں	آپ تلاوت کرتے	اس میں

اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ جس حال میں بھی ہوں اور قرآن میں سے

مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ

سے	قرآن	اور نہیں	آپ کرتے	کوئی	عمل	مگر	ہم ہوتے ہیں	آپ پر	گواہ	جب

جو حصہ بھی لوگوں کو سنا رہے ہوں، اور اے لوگو! تم جو کام بھی کرتے ہو ہم تمہارے اوپر موجود ہوتے ہیں جس وقت

تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي

آپ مشغول ہوتے ہو	اس میں	اور نہیں	وہ چھپتی	سے	آپ کے رب	کوئی چیز	برابر	ذرہ کے	میں

تم اس میں مشغول ہوتے ہو۔ اے نبی ﷺ زمین و آسمان میں کوئی ذرہ برابر چیز ایسی نہیں،

الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ

زمین	اور نہ	میں	آسمان	اور نہ	کوئی چھوٹی چیز	سے	اس	اور نہ	بڑی چیز	مگر ہے	میں

نہ چھوٹی نہ بڑی، جو تیرے رب کے علم سے باہر ہو۔ بلکہ سب کچھ واضح

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿61﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

کتاب	واضح	آگاہ رہو	بے شک	دوست	اللہ کے	نہیں	کوئی ڈر	ان پر	اور نہ	وہ

کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ یاد رکھو اللہ کے دوستوں کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا

يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿63﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى

وہ غمگین ہوں گے	جو	وہ ایمان لائے	اور وہ تھے	وہ تقویٰ اختیار کرتے	ان کے لیے ہے	خوش خبری	میں

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور انہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔ ان کے لیے خوش خبری ہے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ

زندگی	دنیا کی	اور میں	آخرت	نہیں	تبدیلی	کلمات میں	اللہ کے	یہی ہے	وہ

دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی۔ یقیناً اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی۔ اور ان لوگوں کے لیے

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿64﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ

وقف لازم

کامیابی	بڑی	اور نہ	وہ غمگین کرے آپ کو	اُن کی بات	بے شک	عزت ہے	اللہ کے لیے	ساری	وہی ہے

یہی بڑی کامیابی ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کو ان کافروں کی بات غم میں نہ ڈالے۔ زور اور غلبہ اللہ کے لیے ہے۔ وہی سننے

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿65﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ ۭ

خوب سننے والا	خوب جاننے والا	آگاہ رہو	بے شک	اللہ کا ہے	جو کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین

والا جاننے والا ہے۔ یاد رکھو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں

وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

اور نہیں	وہ پیروی کرتے	وہ لوگ جو	وہ پکارتے ہیں	سے	سوائے	اللہ	شریکوں کو	نہیں	وہ پیروی کرتے

سب اللہ کی مخلوق ہیں۔ جو لوگ اللہ کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کس چیز کی پیروی کر رہے ہیں صرف اپنے

اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿66﴾ هُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ

مگر	گمان کی	اور نہیں	وہ	مگر	وہ اٹکل دوڑاتے	وہی ہے	جو	اس نے بنائی	تمہارے لیے	رات

گمان کی اور وہ محض اٹکل دوڑا رہے ہیں۔ لوگو! وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی

لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

تاکہ تم آرام کرسکو	اس میں	اور دن بنایا	دکھانے والا	بے شک	میں	اس	ضرور نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے

تاکہ تم سکون حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں

يَّسْمَعُوْنَ ﴿67﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي

وہ سنتے ہیں	وہ کہتے ہیں	اس نے بنائی ہے	اللہ نے	اولاد	پاک ہے وہ	وہ	بے نیاز ہے	اسی کا ہے	جو کچھ	میں

جو بات سنتے ہیں۔ مگر بعض لوگ کہتے ہیں اللہ بھی اولاد رکھتا ہے، حالاں کہ وہ اولاد سے پاک اور بے نیاز ہے۔ اسی کا ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ؕ

آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	نہیں	تمہارے پاس	کوئی	دلیل	اس کی

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ لوگو! تمہارے پاس اس دعوے کی کوئی دلیل نہیں۔

اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿68﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى

کیا تم کہتے ہو	پر	اللہ	جو	نہیں	تم جانتے	کہہ دیجیے	بے شک	جو	وہ گھڑتے ہیں	پر

کیا تم اللہ پر ایسی بات گھڑتے ہو جس کا تمہیں کچھ علم نہیں؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہہ دیں جو لوگ اللہ پر جھوٹ

اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾ ؕ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

اللہ	جھوٹ	نہیں	وہ فلاح پائیں گے	فائدہ اٹھانا ہے	میں	دنیا	پھر	ہماری طرف ہے	ان کا لوٹنا

باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ ان کے لیے دنیا میں تھوڑا سا فائدہ ہے۔ پھر ہماری طرف ان کا لوٹنا ہے۔ پھر ہم انہیں ان کے

ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿70﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ ع 7 10 12

پھر	ہم چکھائیں گے ان کو	عذاب	سخت	اس وجہ سے جو	وہ تھے	وہ کفر کرتے	اور آپ پڑھیں	ان پر

کفر کے بدلے سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ انہیں نوح علیہ السلام کا

الثلثة وقف لازم

نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ

خبر	نوح کی	جب اس نے کہا	اپنی قوم کو	اے میری قوم	اگر	وہ ہے	بہت بھاری	تم پر	میرا کھڑا رہنا

واقعہ سنائیں۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا ”اے میری قوم! اگر میرا کھڑے ہو کر

وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ

اور میرا نصیحت کرنا	نشانیوں کے ساتھ	اللہ کی	تو پر	اللہ	میں نے توکل کیا	پس تم جمع کر لو	اپنے کاموں

اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا تم پر گراں ہو گیا ہے تو میرا بھروسہ صرف اللہ پر ہے۔ تم اپنا متفقہ فیصلہ کر لو،

وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا

اور اپنے شریکوں کو	پھر	نہ	وہ ہو	تمہارا کام	تم پر	چھپا ہوا	پھر	تم پورا کر ڈالو (اس کام کو)

اپنے شریکوں کو بھی ساتھ لے لو تاکہ تمہیں اپنے فیصلے میں کوئی شبہ باقی نہ رہے۔ پھر تم لوگ میرے خلاف جو کرنا چاہتے ہو وہ کرو،

إِلَيَّ وَلَا تُنظِرُونِ ﴿71﴾ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ

میری طرف	اور نہ	تم مہلت دو مجھے	پس اگر	تم پھر جاؤ	تو نہیں	میں مانگتا تم سے	کوئی	اجر	نہیں

اور مجھے مہلت نہ دو۔ اگر تم لوگ منہ پھیر لو گے تو میں نے تم سے اس کا کوئی معاوضہ تو نہیں مانگا۔ میرا

أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿72﴾

میرا اجر	مگر	پر	اللہ	اور مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں ہوں	سے	فرماں برداروں

اجر تو اللہ کے پاس ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اسی کا فرماں بردار بنوں‘‘

فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ

پھر انہوں نے جھٹلایا اسے	پھر ہم نے نجات دی اسے	اور جو کوئی تھا	اُس کے ساتھ	میں	کشتی	اور ہم نے بنادیا ان کو

پھر قوم نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے نوح علیہ السلام کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں تھے نجات دی۔ پھر ان کو جنہوں نے

خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ

جانشین	اور ہم نے غرق کردیا	ان لوگوں کو جو	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	پس تو دیکھ	کیسے	وہ ہوا

ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا، ہم نے غرق کردیا۔ اور نجات پانے والوں کو ان کا جانشین بنادیا۔ دیکھو، ان لوگوں کا کیا انجام ہوا

عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ﴿73﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ

انجام	خبردار کیے گئے لوگوں کا	پھر	ہم نے بھیجے	سے	بعد اس کے	رسول	طرف	ان کی قوم کی

جنہیں پہلے سے خبردار کیا گیا۔ پھر ہم نے نوح کے بعد کئی رسولوں کو ان کی اپنی قوم کی طرف بھیجا

فَجَاءُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ

پھر وہ آئے ان کے پاس	روشن دلیلوں کے ساتھ	پھر نہ	وہ ہوئے	کہ وہ ایمان لاتے	اس پر جو	انہوں نے جھٹلایا	جس کا

جو ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ ایمان لانے والے نہ بنے جیسے پہلے والے

مِن قَبْلُ ۚ كَذَٰلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ ﴿74﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِن

سے	پہلے	اسی طرح	ہم مہر لگا دیتے ہیں	پر	دلوں	حد سے نکل جانے والوں کے	پھر	ہم نے بھیجا	سے

جھٹلا چکے۔ اسی طرح ہم حد سے نکل جانے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد

بَعْدِهِم مُّوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا

بعد ان کے	موسیٰ کو	اور ہارون کو	طرف	فرعون کی	اور اس کے درباریوں کی	اپنی نشانیوں کے ساتھ	پھر انہوں نے تکبر کیا

موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس اپنی نشانیاں دے کر بھیجا مگر انہوں نے غرور کیا

وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿75﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا

اور وہ تھے	لوگ	مجرم	پھر جب	وہ آیا ان کے پاس	حق	سے	ہماری طرف	وہ بولے

اور وہ مجرم لوگ تھے۔ جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق بات پہنچی تو انہوں نے کہا

اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿76﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا

بے شک	یہ ہے	البتہ جادو	ظاہر	اُس نے کہا	موسیٰ نے	کیا تم کہتے ہو	حق کو	جب

”یہ کھلا جادو ہے“ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ”کیا تم حق بات کو جادو کہتے ہو جو تمہارے پاس

جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿77﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا

وہ آیا تمہارے پاس	کیا جادو ہے	یہ	اور نہیں وہ فلاح پاتے	جادوگر	انہوں نے کہا	کیا تو آیا ہمارے پاس

آ چکی ہے؟ کیا یہ جادو ہے؟ حالاں کہ جادوگر فلاح نہیں پاتے“ وہ بولے ”کیا تم ہمارے پاس آئے ہو

لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى

تاکہ تو ہٹا دے ہم کو	اس سے	ہم نے پایا	جس پر	اپنے باپ دادا	اور تاکہ وہ ہو	تم دونوں کے لیے	بڑائی	میں

تاکہ ہمیں اس راستے سے پھیر دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اور اس ملک میں تم دونوں کی بڑائی قائم ہو

الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿78﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ بِكُلِّ

زمین	اور نہیں	ہم	تم دونوں پر	ایمان لانے والے	اور اُس نے کہا	فرعون نے	تم لاؤ میرے پاس	ہر

جائے۔ ہم کبھی تم دونوں کی بات ماننے والے نہیں“۔ فرعون نے کہا ”تمام ماہر جادوگروں کو میرے

سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿79﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ

جادوگر	ماہر کو	جب	وہ آئے	جادوگر	کہا	ان کو	موسیٰ نے	تم ڈالو	جو کچھ

پاس لاؤ“ جب جادوگر آگئے تو موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا ”تم ڈالو جو کچھ تم نے

اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿80﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ

تم ہو	ڈالنے والے	پھر جب	انہوں نے ڈالا	اُس نے کہا	موسیٰ نے	جو	تم لائے ہو	اسے	وہ جادو ہے

ڈالنا ہے۔ پھر جب جادوگروں نے ڈالا تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا تم جو کچھ لائے ہو وہ جادو ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾ وَيُحِقُّ

بے شک	اللہ	وہ جلد مٹادے گا اس کو	بے شک	اللہ	نہیں	وہ سنوارتا	کام	فساد کرنے والوں کا	اور وہ ثابت کرے گا

اللہ اسے ملیا میٹ کر دے گا۔ اللہ ان لوگوں کے کام سُدھرنے نہیں دیتا جو فسادی ہوں۔ اللہ اپنے حکم سے حق

8 ع 12 13

اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿82﴾ ع فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى

اللہ	حق کو	اپنی باتوں سے	اور اگرچہ	وہ ناپسند کریں	مجرم لوگ	پھر نہ	وہ ایمان لائے	موسیٰ پر

کو حق کر دکھاتا ہے خواہ مجرموں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔" لیکن موسیٰ علیہ السلام کو اس کی قوم کے چند

اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ

مگر	کچھ نوجوان	سے	اس کی قوم سے	بوجہ	ڈر کے	سے	فرعون	اور اُن کے سرداروں سے	اس سے

نوجوانوں کے سوا کسی نے نہ مانا۔ فرعون کے ڈر سے اور خود اپنی قوم کے بڑے لوگوں کے ڈر سے، کہیں

يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ

کہ وہ تکلیف دے ان کو	اور بے شک	فرعون	واقعی سرکش تھا	میں	زمین	اور یقیناً وہ تھا	ضرور سے

وہ انہیں کسی فتنے میں نہ ڈال دیں۔ کیونکہ فرعون ملک میں غلبہ رکھتا تھا۔ اور یقیناً وہ ان لوگوں میں سے تھا

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿83﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ

حد سے بڑھنے والوں میں	اور اس نے کہا	موسیٰ نے	اے میری قوم	اگر	تم ہو	تم ایمان لائے	اللہ پر	تو اسی پر

جو حد سے گزر جاتے ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا "تم اللہ پر

تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿84﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا

تم توکل کرو	اگر	تم ہو	فرماں بردار	پھر انہوں نے کہا	پر	اللہ	ہم نے توکل کیا	اے ہمارے رب

ایمان رکھتے ہو تو اسی پر بھروسا کرو اگر تم واقعی فرماں بردار ہو" انہوں نے جواب دیا "ہم نے اللہ پر بھروسا کیا۔ اے ہمارے

لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿85﴾ لا وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ

نہ تو بنا ہمیں	ظلم و ستم کا نشانہ	لوگوں کے لیے	ظالم	اور تو نجات دے ہمیں	اپنی رحمت سے	سے	قوم

رب، ہمیں ظالموں کے ظلم کا تختۂ مشق نہ بننے دینا ! اپنی رحمت سے ہمیں کافر لوگوں

الْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا

کافر	اور ہم نے وحی کی	طرف	موسیٰ کی	اور اس کے بھائی کی	یہ کہ	تم دونوں جگہ بناؤ	اپنی قوم کے لیے

سے نجات دینا" ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی "اپنی قوم کے لئے

بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ

مصر میں	گھروں کی صورت میں	اور تم بناؤ	اپنے گھروں کو	قبلہ	اور تم قائم کرو	نماز	اور تو خوش خبری دے

شہر میں کچھ گھر مقرر کر لو، ان گھروں کو عبادت گاہیں قرار دو، نماز قائم کرو اور اہلِ ایمان کو

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿87﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ

ایمان والوں کو	اور اس نے کہا	موسیٰ نے	اے ہمارے رب	بے شک تو	تو نے دی ہے	فرعون کو	اور اس کے سرداروں کو

نجات کی خوش خبری دو"۔ موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی "اے ہمارے رب! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں

زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ

شان وشوکت	اور مال	میں	زندگی	دنیا کی	اے ہمارے رب	تاکہ اس کے نتیجے میں وہ گمراہ کریں	سے

رونق اور مال دے رکھا ہے۔ جس کی وجہ سے اے ہمارے رب! وہ تیری راہ سے بھٹکا رہے

سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

تیری راہ	اے ہمارے رب	تو مٹا دے	پر	ان کے مال	اور تو سخت کر دے	کو	دلوں ان کے

ہیں۔ لہٰذا اے ہمارے رب! تو ان کے مال برباد کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے۔

فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿88﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ

تاکہ نہ وہ ایمان لاسکیں	یہاں تک کہ	وہ دیکھ لیں	عذاب	دردناک	اس نے کہا	بے شک	میں نے قبول کی

تاکہ وہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں"! اللہ نے فرمایا "تم دونوں کی دعا

دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿89﴾

دعا تم دونوں کی	پس تم دونوں قائم رہو	اور نہ	تم دونوں پیروی کرنا	راہ	ان لوگوں کی جو	نہیں	وہ علم رکھتے

قبول کی گئی، تم ثابت قدم رہو اور اُن لوگوں کے راستے پر نہ چلنا جو علم نہیں رکھتے۔"

وَجٰوَزْنَا بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا

اور ہم نے پار کرایا	بنی اسرائیل کو	سمندر	تو اُن کا پیچھا کیا	فرعون نے	اور اس کے لشکروں نے	سرکشی سے

اور جب ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرا دیا۔ تو فرعون اور اس کے لشکروں نے ان کا پیچھا کیا تاکہ وہ

وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور دشمنی سے	یہاں تک کہ	جب	اس نے پالیا اسے	غرق ہونے نے	اس نے کہا	میں ایمان لایا	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر

ظلم وزیادتی کریں۔ پھر جب فرعون غرق ہونے لگا تو اس نے کہا "میں ایمان لایا، کوئی معبود نہیں سوائے

الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿90﴾ آٰلْـٰٔنَ

وہی	ایمان لائے	جس پر	بنی اسرائیل	اور میں ہوں	سے	فرماں برداروں	کیا اب؟

اُس کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں!" اِس پر اللہ نے فرمایا" کیا اب ایمان

وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿91﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ

اور بے شک	تونے نافرمانی کی	پہلے	اور تو تھا	سے	فساد کرنے والوں	پس آج	ہم محفوظ کردیں گے تجھے

لاتا ہے۔ اس سے پہلے نافرمانی کرتا رہا اور تو فساد کرنے والوں میں سے تھا! آج ہم تیری لاش محفوظ

بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ

ساتھ بدن تیرے کے	تاکہ تو ہو	ان لوگوں کے لیے جو	بعد میں آئیں تیرے	ایک نشانی	اور بے شک	بہت	سے	لوگ

کر لیں گے تاکہ تو اپنے بعد آنے والوں کے لیے عبرت کا نشان بن جائے۔ بے شک بہت سے لوگ

9 ع 10 14 عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿92﴾ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ

سے	ہماری نشانیوں	ضرور غافل ہیں	اور البتہ بے شک	ہم نے ٹھکانا دیا	بنی اسرائیل کو	ٹھکانا	اچھا

ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔ یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو بہت اچھا ٹھکانا دیا۔

وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ

اور ہم نے رزق دیا ان کو	سے	پاکیزہ چیزوں سے	پھر نہ	انہوں نے اختلاف کیا	یہاں تک کہ	وہ آیا ان کے پاس	علم	بے شک

انہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ پھر انہوں نے دین میں اختلاف نہیں کیا مگر اُس وقت جب اُن کے پاس علم آچکا۔ اے نبی ﷺ!

رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿93﴾

رب آپ کا	وہ فیصلہ کرے گا	درمیان ان کے	دن	قیامت کے	اس بارے میں جو	وہ تھے	اس میں	وہ اختلاف کرتے

آپ ﷺ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ

پس اگر	تو ہے	میں	شک	اس سے جو	ہم نے نازل کی	طرف تیری	پس تو پوچھ لے	ان لوگوں سے جو	وہ پڑھتے ہیں

اگر تمہیں اس کے بارے میں شک ہے جو ہم نے تمہاری طرف اتارا ہے تو تم ان لوگوں سے پوچھ سکتے ہو جو اِس سے پہلے

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاۗءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

کتاب	سے	پہلے تجھ	البتہ بے شک	وہ آیا تیرے پاس	حق	طرف سے	تیرے رب کی	پس نہ	ہرگز تو ہو	سے

آسمانی کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ بے شک تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس یہ سچی کتاب آچکی ہے۔ اس لیے تم شک کرنے

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿94﴾ۙ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ

شک کرنے والوں	اور نہ	ہرگز تو ہو	سے	ان لوگوں	جنہوں نے انکار کیا	نشانیوں کا	اللہ کی	ورنہ تو ہو جائے گا

والوں میں سے نہ بنو، اور ان لوگوں میں شامل نہ ہو جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا، ورنہ نقصان اٹھانے

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿95﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

سے	خسارہ پانے والوں میں	بے شک	وہ لوگ کہ جو	وہ ثابت ہوئی	ان پر	بات	آپ کے رب کی

والوں میں سے ہو گے۔ اے نبی ﷺ جن لوگوں پر آپ ﷺ کے رب کے عذاب کی بات پوری ہو چکی تو وہ ایمان

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿96﴾ لا وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ

نہیں وہ ایمان لائیں گے	اور اگرچہ	وہ آجائیں ان کے پاس	سب	نشانیاں	یہاں تک کہ	وہ دیکھ لیں	عذاب

نہیں لائیں گے۔ خواہ اُن کے پاس ساری نشانیاں آ جائیں جب تک وہ درد ناک عذاب اپنی آنکھوں سے نہ

الْاَلِيْمَ ﴿97﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ

دردناک	پس کیوں نہ	وہ ہوئی	کوئی بستی کہ	وہ ایمان لائی ہو	پھر اس نے فائدہ دیا ہوا سے	اس کے ایمان نے	مگر	قوم

دیکھ لیں۔ایسا کیوں نہ ہوا کہ یونس علیہ السلام کی قوم کے سوا اور بستی کے لوگ بھی ایمان لاتے تا کہ ان کا ایمان لانا ان کو فائدہ دیتا؟

يُوْنُسَ ط لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

یونس کی	جب	وہ ایمان لائے	ہم نے دور کردیا	ان سے	عذاب	ذلت کا	میں	زندگی	دنیا کی

جب یونس علیہ السلام کی قوم ایمان لائی تو ہم نے ان سے ذلت کا عذاب ٹال دیا جو ان کو دنیا کی زندگی میں پیش آنے والا تھا اور انہیں

وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿98﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِى الْاَرْضِ

اور ہم نے سامان دیا ان کو	تک	ایک مدت	اور اگر	وہ چاہتا	آپ کا رب	ضرور وہ ایمان لاتے	جو ہیں	میں	زمین

ایک مدت تک بہرہ مند ہونے کا موقع دیا۔اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ کا رب چاہتا تو روئے زمین پر بسنے والے سب لوگ ایمان

كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ط اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿99﴾

سب کے سب	اکٹھے	کیا پس آپ	آپ زبردستی کرتے ہیں	لوگوں پر	تا کہ	وہ ہوں	ایمان والے

لے آتے۔ تو کیا آپ ﷺ ان لوگوں کو ایمان لانے پر زبردستی مجبور کریں گے؟ کسی شخص کے لیے

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى

اور نہیں ہے	کسی جان کے لیے	یہ کہ	وہ ایمان لائے	مگر	ساتھ اذن	اللہ کے	اور وہ بنا دیتا ہے	ناپاکی	پر

ممکن نہیں کہ وہ اللہ کی مرضی کے بغیر ایمان لا سکے۔ اللہ اُن لوگوں پر کفر اور شرک کی گندگی ڈال دیتا ہے

الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿100﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

ان لوگوں جو	نہیں	وہ سمجھتے	کہہ دیجیے	تم دیکھو	کیا کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور زمین

جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے تم اس پر غور کرو“

وَمَا تُغْنِي الْآيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿101﴾ فَهَلْ

اور نہیں	وہ کام دیتیں	نشانیاں	اور نہ خبردار کرنے والے	سے	ان لوگوں کو جو	نہیں	وہ ایمان لاتے	پس نہیں

مگر ساری نشانیاں اور ڈراوے ان لوگوں کے لیے بیکار ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔ تو کیا ایسے لوگ

يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ قُلْ

وہ انتظار کررہے	مگر	جیسے	واقعات	ان لوگوں کے جو	وہ پہلے ہوگزرے ہیں	سے	پہلے ان کے	کہہ دیجیے

اسی طرح کے برے دنوں کا انتظار کررہے ہیں جو پہلی قوموں کو پیش آئے۔ ایسا ہے تو اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہہ

فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿102﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا

پھر تم بھی انتظار کرو	بے شک میں بھی	ساتھ ہوں تمہارے	سے	انتظار کرنے والوں	پھر	ہم نجات دیں گے	اپنے رسولوں کو

دیں ”اچھا تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں!“ پھر جب ہمارا عذاب آتا ہے تو ہم اپنے رسولوں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ ع قُلْ 10 ع 11 15

اور ان لوگوں کو جو	وہ ایمان لائے	اسی طرح	یہ ذمہ داری ٹھہری	ہم پر	ہم نجات دیتے ہیں	ایمان والوں کو	کہہ دیجیے

اور مومنوں کو بچا لیتے ہیں کیونکہ ایمان والوں کو نجات دینا ہماری ذمہ داری ہے۔ اور آپ ﷺ کہیں

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ

اے	لوگو	اگر	تم ہو	میں	شک	سے	میرے دین	تو نہیں	میں عبادت کرتا	ان کی جن کی

”لوگو! اگر تمہیں میرے دین کے بارے میں شک ہے تو سنو، تم اللہ کے سوا جن کی عبادت کرتے ہو، میں ان کی

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ښ

تم عبادت کرتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے	اور لیکن	میں عبادت کرتا ہوں	اللہ کی	جو	وہ موت دیتا ہے تمہیں

عبادت نہیں کرتا۔ بلکہ میں اُس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں وفات دیتا ہے۔

وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿104﴾ لا وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ

اور مجھے حکم دیا گیا ہے	یہ کہ	میں ہوں	سے	ایمان والوں	اور یہ کہ	آپ قائم رکھیں	اپنا چہرہ	دین کے لیے

اور مجھے حکم ملا ہے کہ میں ایمان والوں میں سے بنوں۔ اور یکسو ہو کر اپنا رُخ صرف اللہ کی اطاعت کی

حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿105﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

یک سُو ہو کر	اور ہرگز نہ ہوں آپ	سے	مشرکوں	اور نہ	آپ پکاریں	سے	سوائے	اللہ کے

طرف کروں اور مشرکوں میں سے نہ بنوں“ اور اللہ کے علاوہ کسی اور کو نہ پکارنا

مَا لَا يَنۡفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنۡ فَعَلۡتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ

جو	نہیں	وہ نفع دیتا آپ کو	اور نہ	وہ نقصان پہنچائیں گے آپ کو	پھر اگر	آپ نے ایسا کیا	تو بے شک آپ	اس وقت ہیں	سے

جو نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتا۔ اگر تم ایسا کرو گے تو ظالموں میں سے

الظّٰلِمِيۡنَ ﴿106﴾ وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ

ظالموں	اور اگر	پہنچائے آپ کو	اللہ	کوئی تکلیف	تو نہیں	دور کرنے والا	اس کو	مگر	وہی

ہو جاؤ گے۔ اگر اللہ تمہیں کسی تکلیف میں پکڑ لے تو اُس کے سوا کوئی نہیں جو اس کو دور کر سکے۔

وَاِنۡ يُّرِدۡكَ بِخَيۡرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضۡلِهٖ ؕ يُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ

اور اگر	وہ چاہے آپ کے لیے	کسی بھلائی کو	تو نہیں	کوئی روکنے والا	اس کے فضل کو	وہ پہنچاتا ہے	ساتھ اس کے (فضل)	جس کو	وہ چاہے

اور وہ تمہیں کوئی بھلائی پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے

مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿107﴾ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمُ

سے	اپنے بندوں	اور وہ ہے	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	کہہ دیجیے	اے	لوگو	بے شک	آیا تمہارے پاس

اپنا فضل کرتا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہہ دیں: اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے

الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ ۚ فَمَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ

حق	سے	تمہارے رب	پس جو	اس نے ہدایت پائی	تو بے شک	وہ ہدایت پاتا ہے	اپنے لیے	اور جو

پاس حق آ گیا۔ اب جو اس ہدایت کو قبول کرے گا اپنے لیے کرے گا۔ جو بھٹکے گا

ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿108﴾ ؕ

وہ گمراہ ہوا	تو بے شک	اس کی گمراہی	اسی پر ہے	اور نہیں	میں ہوں	تم پر	ذمہ دار

اُس کا وبال اُسی پر آئے گا۔ میں تمہارے اعمال کا ذمہ دار نہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اُس چیز کی

وَاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰۤى اِلَيۡكَ وَاصۡبِرۡ حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ ۚۖ

اور آپ پیروی کریں	اس کی جو	وہ وحی کی جاتی ہے	آپ کی طرف	اور آپ صبر کریں	یہاں تک کہ	وہ فیصلہ کرے	اللہ

پیروی کریں جو آپ ﷺ پر وحی کی جاتی ہے اور صبر کریں یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کردے

وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿109﴾ ع 11 ع 6 16

اور وہ ہے	بہترین	فیصلہ کرنے والا

اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

(11) سُوۡرَةُ هُوۡدٍ مَّكِّيَّةٌ (52)

اٰيَاتُهَا 123 رُكُوۡعَاتُهَا 10

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اُحۡكِمَتۡ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتۡ مِنۡ لَّدُنۡ حَكِيۡمٍ

الٓرٰ	یہ ایک کتاب ہے	محکم (مضبوط) کی گئیں	اس کی آیتیں	پھر	وہ کھول کر بیان کی گئیں	سے	طرف	حکمت والے

الف، لام، را۔ اے نبی ﷺ لوگوں سے کہیں ”یہ کتاب ایک دانا اور خبیر ہستی کی طرف سے نازل ہوئی

خَبِيۡرٍ ۝1 لا اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِىۡ لَـكُمۡ مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ وَّبَشِيۡرٌ ۝2 لا

باخبر کی	یہ کہ نہ	تم عبادت کرو	مگر	اللہ کی	بے شک میں ہوں	تمہارے لئے یقیناً	طرف سے اس کی	ڈرانے والا	اور خوش خبری دینے والا

ہے۔ اس کی آیتیں پختہ اور الگ الگ واضح ہیں۔ اس کی تعلیم یہ ہے کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو۔ میں اسی کی طرف سے تمہیں

وَّاَنِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ يُمَتِّعۡكُمۡ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى

اور یہ کہ	تم بخشش مانگو	اپنے رب سے	پھر	تم توبہ کرو	اس کی طرف	وہ فائدہ دے گا تمہیں	فائدہ	اچھا	تک

خبردار کرنے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔ اور یہ کہ تم لوگ اپنے رب سے بخشش مانگو۔ اسی کی طرف رجوع کرو۔ وہ تمہیں ایک

اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤۡتِ كُلَّ ذِىۡ فَضۡلٍ فَضۡلَهٗ ؕ وَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنِّىۡۤ اَخَافُ

مدت	ایک مقررہ	اور وہ دے گا	ہر	والے	فضیلت کو	اس کی فضیلت	اور اگر	تم پھر جاؤ	تو بے شک میں	میں ڈرتا ہوں

مقررہ مدت تک اچھا سامان زندگی دے گا اور زیادہ ثواب کے مستحق کو زیادہ ثواب دے گا۔ اور اگر تم نہیں مانو گے تو مجھے ڈر ہے

عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ كَبِيۡرٍ ۝3 اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝4

تم پر	عذاب	دن	بڑے کے	طرف	اللہ کی ہے	تمہارا لوٹنا	اور وہی ہے	اوپر ہر چیز کے بڑا قادر

کہ تم بڑے دن کے عذاب سے نہیں بچ سکو گے۔ تم سب کو اس اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے جو ہر چیز پر بڑا قادر ہے“

اَلَاۤ اِنَّهُمۡ يَثۡنُوۡنَ صُدُوۡرَهُمۡ لِيَسۡتَخۡفُوۡا مِنۡهُ ؕ اَلَا حِيۡنَ يَسۡتَغۡشُوۡنَ

آگاہ رہو	بے شک وہ	وہ سمیٹتے ہیں	اپنے سینوں کو	تاکہ وہ چھپ جائیں	اس سے	آگاہ رہو	جب	وہ پہنے ہوتے ہیں

دیکھو، یہ کافر لوگ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ اپنے راز اللہ سے چھپا سکیں لیکن یہ جب لوگ اپنے

ثِيَابَهُمۡ ۙ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝5

اپنے کپڑے	وہ جانتا ہے	جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	اور جو کچھ	وہ ظاہر کرتے ہیں	بے شک وہ خوب جاننے والا	سینوں کی بات

آپ کو کپڑوں سے ڈھانپ لیتے ہیں اس وقت بھی اللہ ان کے ظاہر و باطن کو جانتا ہے کیونکہ وہ دلوں کے بھید جانتا ہے۔